AKRSP

DFATD

# نوجوانوں کے لیے روزگاریت اور رہنمائیت کی پروان

## تحقیقی خلاصہ: نوجوانوں کی صلاحیتوں اورادارک کا جائزہ

### منصوبے کا تعارف:

آغاخان رورل سپورٹ پروگرام نے نوجوانوں کے لیے روزگاری کے مواقع پیدا کرنے اور رہنمائیت کو پروان چڑھانے کے چھ سالہ منصوبے کا آغاز کیا ہے۔اس منصوبے کے لیے مالی معاونت ڈیپارٹمنٹ آف فارن افیئرز،ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ اور آغاخان فاؤنڈیشن کینیڈا نے کی ہے۔ یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ گلگت بلتستان اور چترال کے مستقبل کو متعین کرنے میں نوجوانوں کوایک خاص کردارادا کرنا ہے اورنوجوانوں کی ترقی تک رسائی کے لیے اے کے آرایس پی اس علاقے میں دواہم چیلنجوں کی نشاندہی کرتی ہے اوروہ ہیں روزگاراورشہری رہنمائیت۔ ان دوامورکوسامنے رکھتے ہوئے اے کے آرایس پی یقین رکھتی ہے کہ نوجوان اپنی مثبت سرگرمیوں میں اضافہ کرتے ہوئے ایک مساویانہ سوچ کو پروان چڑھائیں گےاور آخرکارگلگت بلتستان اورچترال کے سماج کے ایک فردکی حیثیت سے اپنے تعلق اور پیداواریت کوآگے بڑھائیں۔

ماحول اور صنفی مساوات بھی ایلی(EELY)کے اہم رسوخ ہیں۔اے کے آرایس پی اوراے کے ایف اس بات کو بیان کرنا چاہتے ہیں کہ اس پروگرام میں نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کاامتزاج پایاجاتا ہےاورساتھ ہی ساتھ ''سبزتجارت'' کوآگے بڑھانے،آفات کے خطرے کوکم کرنے میں نوجوانوں کے تعلق اور پائیدارزراعت میں ان کی شرکت کے مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔چنانچہ ایلی(EELY)کے پراجیکٹ نے گلگت بلتستان اورچترال کے آٹھ اضلاع میں اپنے منصوبے پرکام کا آغاز کیا ہے۔مجموعی طور پر 16 لاکھ سے زیادہ آبادی جوکہ ایک کلومیٹر میں 14 نفوس پرمشتمل ہے گلگت بلتستان اورچترال کی تقریباًایک ہزاردورافتادہ دیہی بستیوں میں بکھری ہوئی ہے۔

### دلالت:

گلگت بلتستان اور چترال میں ترقی کے منصوبے کی سرگرمیوں کے لیے درکارمستند اور جامع معلومات کی کمی ایک بہت بڑے چیلنج کے طور پر موجود ہےاور یہی چیلنج نوجوانوں کی صلاحیتوں اوراس علاقے میں ان کی سوچ پر کیے جانے والےتحقیقات کی راہ میں مزاحم بھی۔ اس امرکوتسلیم کرتے ہوئے اے کے ایف، اے کے آرایس پی اور ڈیپارٹمنٹ آف لیبر، انڈسٹریز اور تجارت حکومت پاکستان کے جائزے کی توثیق کا پابند ہے چنانچہ نوجوانوں کی صلاحیتوں اورادارک کا جائزہ دراصل بہت بڑےLMA تحقیق کا حصہ تھا۔

مینو نائٹ اکنامک ڈویلپمنٹ ایسوسی ایٹس، قراقرم انٹرنیشنل یونیورسٹی، ڈیپارٹمنٹ آف لیبرحکومت پاکستان اورحساب کار طالب علموں کی شراکت سے ہمہ جہتی جائزہ اس پروگرام کے اقدامات کی ترقی میں مدد دینے کا خواہاں ہے۔اسی طرح یہ جائزہ پروگرام کی سرگرمیوں پرنظر رکھنے اور جانچنے کے نظامات کی ترویج کے لیے ایک قابل سمجھ بنیادی خط فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے اے کے آرایس پی کونوجوانوں سے مربوط کرنے کے صلاحیت کاری کی خدمات، تجارت کے مواقع، روزگار،شہری تعلق اور رہنمائیت کے پروگرام کوآگے بڑھایا جائے۔

### نوجوان کی تعریف:

حکومت پاکستان کی تعریف کے امتزاجاً نوجوان وہ لوگ ہیں جو 15 سال سے 29 سال کے درمیانی عمروں کے ہیں جبکہ ایلی(EELY) کی تعریف کی رو سے نوجوان وہ لوگ ہیں جو 15 سال سے 35 سال کے درمیان ہیں۔ایلی(EELY) کی تعریف دراصل مخصوص دیہی تناظر میں کی گئی ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس تحقیق میں نوجوانوں کی شرکت گھریلو بنیادوں پر کی گئی ہےاس لیے وہ غیرادارہ جاتی ہیں۔

### مقاصد:

اس جائزے کا اہم مقصد یہ تھا کہ اے کے آرایس پی، اے کے ایف اورگلگت بلتستان اور چترال کوایک قابل سمجھ مقداری بنیادی خط بہم پہنچایا جائے جس کے تحت ایلی (EELY)کے ترقیاتی اقدام کومطلع کرنے کے ساتھ ساتھ ایلی(EELY) کی سرگرمیوں پر نظر رکھنےاور جانچنے کے نظامات کے ایک تیزتر پروگرام کی تشکیل میں مدددی جائے اورعلاقائی DOI کی معاونت بھی ہوجائے۔اس جائزے کا عین مقصد یہ ہے کہ نوجوانوں کی معاشی، تعلیمی اور شہر پذیرانہ صلاحیتوں کی گہری معلومات اکھٹی جائیں جن کے ذریعے سے ایلی (EELY)پراجیکٹ کے ترقیاتی اقدام اور بنیادی خط کے ترسیلی نظامات کی مدد کی جائے۔

## حقیقی سوالات:۔

☆ نوجوانوں کی وہ کون کون سی صلاحیتیں (تکنیکی/غیر تکنیکی) مہارتیں اور تجربات ہیں جو انہیں کام کرنے کے لیے تیار کریں؟

☆ گلگت بلتستان میں نوجوانوں کی بے روزگاری، روزگار اور ناموزوں روزگار کے اسباب کیا ہیں؟

☆ گلگت بلتستان کے سماج میں معاشی مواقع اور پیش آمدہ چیلنجوں، صلاحیتوں ،ضروریات، فیصلہ سازی میں شرکت بارے
نوجوانوں کے کیا ادراکات ہیں جو ان کی زندگیوں اور کمیونٹی کو متاثر کرتے ہیں؟

☆ گلگت بلتستان میں خاندانی میکانیتیں اور پسندیدگیاں نوجوانوں کے مواقع پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں؟

☆ نوجوان کس طرح کی انجمنوں اور اداروں کے ساتھ وابستہ ہو جاتے ہیں؟

## نتائج:۔

نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ادارک کے جائزے کا انعقاد گلگت بلتستان اور چترال کے آٹھ اضلاع سے منتخب 1547 جواب دہندہ جن کی عمریں 15 سال سے 35 سال کے درمیان تھیں کیا گیا۔

## رہن سہن کا ماحول اور ہجرت:

96فی صد جواب دہندہ افراد کی اکثریت کمیونٹی میں رہتی تھی جہاں وہ پیدا ہوئے تھے 86فی صد افراد دیہی کیمونٹی میں رہتے تھے جبکہ 11فی صد دیہی طرز پر قصبے میں اور 3فیصد ضلعی مراکز میں رہتے تھے۔نوجوان مردوں اور عورتوں کی ہجرت پذیری کی اہم وجوہات واضح طور پر ایک جیسے نہیں تھے، مثلاً 52فی صد کا تناسب شادیوں کی وجہ سے ہجرت پذیر تھا جبکہ 98فی صد کا تناسب عورتوں پر مشتمل تھا۔

## حالیہ سرگرمیاں:

جائزہ لینے کے دوران 45سے 48فی صد نوجوان تعلیمی اور تربیتی سرگرمیوں میں مصروف تھے اس سے آگے 23فی صد ملازم تھے جبکہ 18فی صد اپنے گھروں کے کام کاج اور 14فی صد بے روزگار تھے۔جواب دہندہ مرد (29فی صد) نوجوان عورتوں (16فی صد) کے مقابلے میں زیادہ برسر روزگار تھے۔جبکہ ان کی بہت بڑی اکثریت قوت کار میں شامل نہیں تھی۔

## فیصلہ سازی میں نوجوانوں کا کردار:

نوجوانوں کی اکثریت نے بتایا کہ وہ اپنے خاندان کے افراد سے بڑے بڑے فیصلوں جیسے تعلیم، کام، شادی اور سفر بارے مشورہ کرتے ہیں۔کسی کی صنف کی بنیاد پر فیصلے کے کرداروں میں قابل سمجھ افتراقات پائے جاتے ہیں نوجوانوں نے اپنی اور دوسرے لوگوں کی زندگی سے متعلق تمام مسائل پر اعلیٰ سطح کی خود مختار فیصلہ سازی کا اظہار کیا۔مثال کے طور پر تعلیم کے ضمن میں نوجوانون کے 38فیصد تناسب نے اپنے آپ کو مرکزی فیصلہ ساز کی حیثیت سے ظاہر کیا۔اسی طرح شادی کے بارے میں 26فیصد نوجوان مردوں نے جبکہ 9فی صد نوجوان عورتوں نے اپنی خود مختاری ظاہر کی۔

## تعلیم:

دوران جائزہ تقریباً80فی صد نوجوان کسی قسم کی تعلیم تک رسائی حاصل کر چکے تھے جبکہ ان کی اکثریت ابھی تک زیر تعلیم تھی اور انہوں نے صرف ثانوی اور انٹرمیڈیٹ تعلیم مکمل کی تھی۔ان میں 40فی صد سے زیادہ نوجوان ایم اے یا پی ایچ ڈی کرنے کی خواہش رکھتے تھے۔ نوجوان عورتوں میں نوجوان مردوں کی نسبت تعلیم حاصل کرنے کا رجحان کم پایا جاتا تھا24فی صد عورتوں نے کسی قسم کی سرکاری تعلیم حاصل نہیں کی تھی جبکہ ان کے مردوں کا تناسب 13فی صد تھا۔

## نوجوانوں میں مہارتوں کا تجربہ

نوجوان جن کورسوں میں حصہ لیتے تھے ان میں حسن آرائی کی ٹریننگ، آفات کا انصرام، آٹومیکینکس، نرسنگ، ابتدائی بچپن کی تعلیم اور زرعی اشیاء کی عمل پذیری (پروسیسنگ) وغیرہ شامل تھے۔تمام اضلاع میں تعلیم اور کمپیوٹر کی صنعتیں زیادہ مقبول تھیں۔ساتھ ہی ساتھ زبانداني کے مراکز، ہینڈی کرافٹس اور درزیگری کی مانگ بھی زیادہ تھی نوجوان عورتوں کا رجحان زیادہ تر درزیگری اور ہینڈی کرافٹس کی طرف زیادہ تھا شاید اس کی وجہ ان کا روایتی میلان ہو یا ان کی بستیوں میں ان مہارتوں پر زیادہ کورسوں کا اہتمام کیا گیا ہو۔ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ان کے مرد حضرات نے جن مہارتوں کو حاصل کیا تھا وہ اس سطح کی مہارتوں میں داخل نہ ہوسکے ہوں۔

## نوجوانوں کی مہارتوں کی ضروریات:

نوجوان مرد اور عورتیں یہ یقین رکھتے ہیں کہ زیادہ ضروری مہارتوں میں سے کمپیوٹر اور آئی ٹی کی مہارتیں، بین الشخصی رابطہ اور زبانداني کی مہارتیں زیادہ ضروری مہارتیں تھیں۔ نوجوانوں سے پتہ چلا کہ ان مہارتوں میں سے اکثر مہارتیں ان کی کمیونٹی میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

## کام پر موجود نوجوان:

جواب دہندہ خصوصاً18 سال کی عمر میں قوت کار میں شامل ہونا شروع کرتے تھے۔ وہ پورے دن کے حساب سے تنخواہ پر کام کرتے تھے جو کہ ماہوار تقریباً/10519 روپے بنتی تھی (تقریباً112 یو ایس ڈالر) زیادہ تر نوجوان اپنی پہلی ملازمت تعلیم کی صنعت سے منسلک ہو کر شروع کرتے تھے اور کام کی مخصوص صنعتوں کا تعین زیادہ تر صنف کی بنیاد پر ہوتا تھا جیسے درزیگری اور ہینڈی کرافٹس کی صنعتیں عورتوں کے زمرے میں آتی تھیں اور زراعت کا کام مردوں کے زمرے میں۔

## بے روزگار نوجوان:

جو نوجوان بے روزگار تھے وہ جواب دہندگان کی کل تعداد کے 22فی صد بنتے تھے اس زمرے میں 20 سال کے مرد زیادہ تھے جو کسی پیشہ ور کام یا ماہرانہ کام کی تلاش میں ایک سال سے زیادہ عرصے سے سرگرداں تھے۔

## نوجوان جو قوت کار میں شامل نہیں ہیں:

نوجوان جو قوت کار میں شامل نہیں ہیں ان کا تناسب جواب دہندگان کی کل تعداد 91فی صد کا 18فی صد ہے نوجوانوں کے اس زمرے میں 20 سال عمر کی عورتیں آتی تھیں جنہیں تعلیم تک رسائی کا موقع نہیں ملتا تھا۔

## کام کے لیے آمادگی:

نوجوان کی اکثریت معاشی لحاظ سے فعال ہونے اور اپنے خاندان اور کمیونٹی کو مالی طور پر مدد دینے میں دلچسپی رکھتی تھی سرکاری اور نیم سرکاری ملازمت کی کشش دونوں صنفوں میں بہت زیادہ تھی 56فی صد نوجوان عورتوں اور 68فی صد نوجوان مردوں نے اس ترجیح کا اظہار کیا ۔اسی طرح ایک نیا کاروبار شروع کرنا بھی ایک مقبول انتخاب تھا (15فی صد نوجوان عورتیں اور 14فی صد نوجوان مرد اس دلچسپی کے حامل شمار کیے گئے )۔

## مقامی اداروں کے ادراکات:

تقریباً تمام نوجوان اپنی کمیونٹی پر مقامی اداروں کے اثر بارے قدرے مثبت ادراکات رکھتے تھے۔22فیصد کا کہنا تھا کہ غیر سرکاری اور کمیونٹی کی انجمنوں کا ان کی زندگیوں پر مثبت اثر پایا جاتا ہے جبکہ 11فی صد سرکاری اداروں کے مثبت کردار کے حامی تھے۔

## مقامی اداروں کے ساتھ وابستگی:

مقامی ادارے سرکاری دیہی انجمنوں، نوجوانوں کے انجمنوں اور مذہبی یا سیاسی اداروں پر مشتمل ہوتے ہیں نوجوان مقامی اداروں کے ساتھ محدود وابستگی رکھتے ہیں صرف 16فی صد نوجوان ان اداروں کے ساتھ وابستہ تھے اس تعداد کے لحاظ سے صرف 2فی صد نوجوان ان کثیر اداروں سے وابستہ تھے۔اس تعداد میں سے بطور والنٹیئر شرکت 15فی صد اور بطور ڈائریکٹر بورڈ 2فی صد تھی۔

## سفارشات:

ملازمت کے مواقعوں کے ضمن میں نوجوان لوگوں کی آگہی کو پھیلانا اور بڑھانا جن میں ٹھنڈے عمل (Cool factor) کی کمی ہے۔نوجوانوں کی اکثریت جن کا جائزہ لیا گیا وہ معاشی طور پر فعال ہونے اور اپنے خاندانوں اور کمیونٹی کی مدد کے خواہاں تھے۔تاہم نوجوان جن جن صنعتوں میں کام کرنے میں دلچسپی رکھتے تھے وہ لازمی طور پر زیادہ پیداواری مواقع نہیں رکھتے تھے جبکہ زراعت، زرعی اجناس کی عمل پذیری (پروسیسنگ) اور دوسری عام مزدوری نوجوانوں کو کام کے بہترین مواقع فراہم کرسکتی ہے۔تاہم سرکاری ملازمت اور دوسری سفید پوش ملازمتیں مضبوط ترجیح کے حامل تھے۔

## ایلی(EELY) کے لیے توجہ طلب امور:

☆ ایلی(EELY) آگہی بڑھانے اور صنعتوں میں دلچسپی پیدا کرنے کے ایسے مجموعے پر غور کرسکتی ہے جو پیداواریت دکھائیں اور جہاں نوجوانوں کی عدم دلچسپی ہو۔کم مقبول صنعتوں کو مختلف معیارات پر نوجوانوں کو فروخت کیا جاسکتا ہے وہ کام جن میں ٹھنڈے عمل کی کمی ہے وہ زیادہ لچک لاسکتے ہیں جیسے نوجوانوں کو ذاتی فیصلوں کا موقع دینا اور انہیں اپنے خاندانوں کی مدد کا اہل بنانا۔

☆ نوجوانوں نے جن دوسرے روشن کردار مواقع پر غور نہیں کیا تھا ایلی(EELY)انہیں اپنی ترقی کی راہوں کو برتنے کے لیے مواقع فراہم کرسکتی ہے زرعی عمل پذیری (پروسیسنگ) میں ایسا کبھی نہیں ہوسکتا ہے کہ وہ فوری ٹھنڈے عمل کی حامل ہو جس کی آئی ٹی سی یا دوسرے تکنیکی ترقی کے منصوبے پیشکش کریں۔لیکن ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ وہ نوجوانوں کو اس ضمن میں کچھ دوسرے فوائد بہم پہنچائے جیسے کوئی مستقل کام یا ان کے مناسب حال کوئی ملازمت۔

☆ صنعتیں جیسے زراعت کی صنعت ہے اسے آئی ٹی سی کے ساتھ جوڑ کر زیادہ پرکشش بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ دوسرے علاقوں میں جاری منصوبوں نے کامیاب نوجوانوں کا ایک طبقہ پیدا کیا جو نت نئی اطلاعات کو ٹیبلٹس یا ہاتھ سے چلنے والے آلات پر جمع کرنے کی پہنچ رکھتے ہیں۔

## اچھے کام ڈھونڈنے کے لیے آگہی بڑھانے والی کوشش:

جائزہ لیے گئے نوجوانوں کی اکثریت کا 84فیصد حصے نے ظاہر کیا کہ وہ جائزے سے 6مہینہ پہلے سے بے روزگار ہیں۔تاہم صرف 34فی صد نوجوانون نے ملازمت کے لیے اقدامات اٹھائے تھے۔جہاں تک نوجوان مردوں کا تعلق ہے انہوں نے کام کے مواقع تلاش نہ کرنے کی وجہ یہ بتائی کہ انہیں کوئی موزوں کام نہیں ملا جبکہ نوجوان عورتوں کو یہ پتہ ہی نہیں تھا کہ کہاں اور کس طرح کا کام تلاش کیا جاسکتا ہے۔

## ایلی(EELY) کے لیے توجہ طلب امور:

کام حاصل کرنے کے لیے کوئی جادو کی چھڑی درکار نہیں ہوتی ہے بلکہ نوجوانوں کو حقیقت پسندانہ امیدوں، ایک مخصوص طریقہ کار کی بنیاد پر اور منصوبہ بندی کے وہ ذرائع جوان کے لیے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں بہم پہنچا کر اس مقصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے کام ڈھونڈنے کی اہلیتوں کے لیے تربیت فراہم کرنے والے ادارے مناسب ترسیلی پلیٹ فارم بن سکتے ہیں اگر ان پلیٹ فارموں سے یہ مقصد حاصل نہ ہو تو ایلی(EELY) اس کے نعم البدل ذرائع کی نشاندہی پر غور کرسکتی ہے۔

☆ بے روزگار نوجوان کی ایک بڑی اکثریت (91فی صد) نے ملازمت دہندہ سروسز سے مدد حاصل نہیں کی تھی ایلی(EELY) ان سرکاری اور غیر سرکاری ملازمت دہندہ سروسز کی اپنے نیٹ ورکوں کے ذریعے میپنگ کرکے نوجوانوں کو موثر سروسز کی طرف رہنمائی دے سکتی ہے جہاں فی الوقت ملازمتوں کی پیشکش ہوئی ہے۔ملازمت دہندہ سروسز میں ملازمتوں کو پر کیا جاسکتا ہے جیسے ملازمین کی نیٹ ورکیں، تجارتی انجمنیں یا سرکاری ملازمت دہندہ سروسز اس ضمن میں جونوانوں کی آگہی بڑھا سکتے ہیں کہ کس قسم کی ملازمتیں پائی جاتی ہیں۔

ذرائع کی حیثیت سے مقامی انجمنوں کا قیام عمل میں لانا تاکہ نوجوانوں کی اہلیت بڑھائی جائے اور کمیونٹی کے نیٹ ورکوں کو مضبوط کیا جائے۔مقامی انجمنیں بطور ایک طاقتور پلیٹ فارم کے نوجوانوں کے لیے ملازمتوں کی ایک حد فراہم کرنے میں کارفرما ہوسکتی ہے اس میں غیر سرکاری نگرانی، اہلیت کی منتقلی اور سرکاری یا غیر سرکاری تربیت کاری شامل ہے۔

## ایلی(EELY) کے لیے توجہ طلب امور:

صرف 16فی صد نوجوان کسی مقامی انجمن میں شامل تھے اور شمولیت کا عین دورانیہ 2ماہ پر مشتمل تھا اور یہ بڑی حد تک رسوخ کرنے کی وجہ سے تھا تاہم 50فی صد نوجوانوں نے بتایا کہ ان کی کمیونٹی میں کوئی مقامی انجمن موجود نہیں اگر اس ضمن میں ایلی(EELY) مقامی انجمنوں کو نوجوانوں کے لیے استعداد کاری اور ملازمت فراہمی کے جاندار پلیٹ فارم بنانے پر غور کرے تو اس میں گروپ بندی ایک ترجیح ثابت ہوسکتی ہے۔

☆ نوجوانوں پر مشتمل گروپیں پروگرام سازی کے لیے ایک اضافی گنجائش فراہم کرسکتے ہیں جائزہ لیے گئے نوجوانوں کے 90فی صد حصے نے بتایا کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ مقامی انجمن چلاسکتے ہیں۔

☆ نوجوانوں نے بتایا کہ رہنمائیت کے لیے بہت سارے معاون طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے اس میں خاندان کی معاونت، ترغیب اور مالی تعاون شامل ہے اگر نوجوان گروپیں ایک ترجیحی معاملہ ہو تو ان عوامل پر غور کیا جانا چاہیئے۔

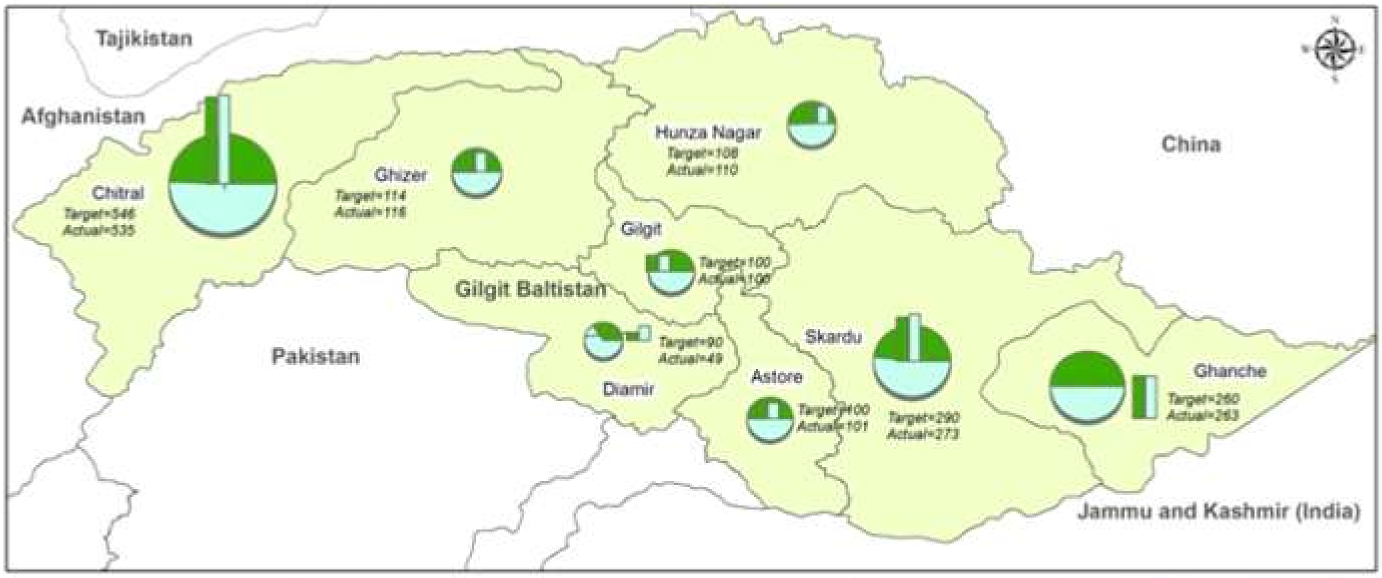


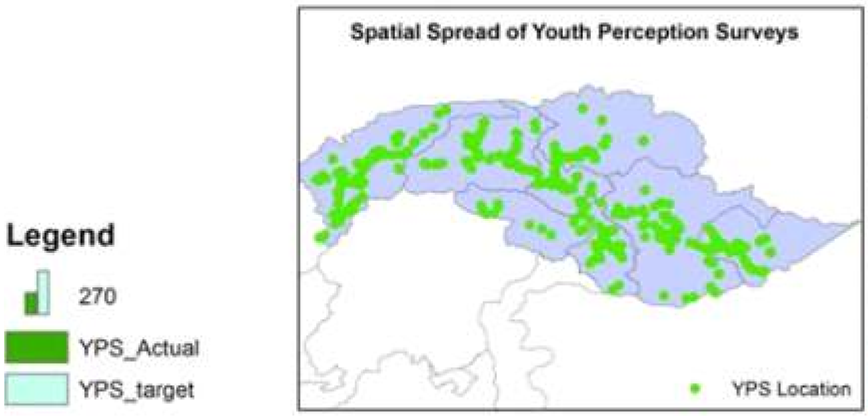

## تحقیقی پارٹنرز:

آغا خان رورل سپورٹ پروگرام (اے کے آر ایس پی)، ڈپارٹمنٹ آف فارن افیئر زٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ (DFATD) مینونائٹ اکنامک ڈویلپمنٹ ایسوسی ایٹس (MEDA) قراقرم انٹرنیشنل یونیورسٹی (KIU) ڈپارٹمنٹ آف لیبر، انڈسٹریز اینڈ کامرس حکومت پاکستان

## آغا خان رورل سپورٹ (AKRSP)

آغا خان رورل سپورٹ پروگرام ایک نجی، غیر منافع بخش کمپنی ہے جو آغا خان فاؤنڈیشن کے توسط سے گلگت بلتستان اور چترال کے دیہی زندگی کے معیار کو بڑھانے میں مدد دینے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ یہ ادارہ حکومت کے اداروں، منتخب نمائندوں، قومی اور بین الاقوامی ترقیاتی ایجنسیوں اور دوسرے تجارتی اداروں کے تعاون سے معاشی اور ادارہ جاتی امور پر توجہ دینے کے داعیے کے ساتھ 1982 میں قائم کیا گیا تھا۔ اگرچہ اے کے آر ایس پی کا اپنا زور تو پیداواری سیکٹر پر ہے مگر یہ دوسری ایجنسیوں کے سماجی سیکٹر کے پروگراموں کی ترویج میں مدد بھی فراہم کرتا ہے۔ اے کے آر ایس پی کا قیام کا مقصد دیہی ترقی، مقامی، انسانی اور مالیاتی وسائل کی تنظیم ہے جس کے ذریعے کمیونٹیز کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ خود ایک ہموار اور پائیدار ترقی کرنے کے مقام پر آ جائیں۔

اے کے آر ایس پی ایک غیر تجارتی ادارہ ہے جو اپنے منصوبے کے مقام سے ملحق لوگوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اور پورے پاکستان سے اپنے عملے میں بھرتیاں کرتا ہے۔

**کور آفس گلگت:**

بابر روڈ۔ پی او بکس 506 گلگت، گلگت بلتستان، پاکستان

فون: (+92-5811)52480 / 52910 / 52679

فیکس: (+92-5811)54175

**گلگت ریجنل پروگرام آفس:**

نور کالونی نزد نادرا آفس جٹیال گلگت۔ گلگت بلتستان، پاکستان

فون: (+92-5811)452910 / 55077 / 52177

فیکس: (+92-5811)452822

**چترال ریجنل آفس:**

شاہی قلعہ، چترال، خیبر پختونخواہ، پاکستان

فون: (+92-943)412727 / 412720 / 412736

فیکس: (+92-943)412516

**بلتستان ریجنل پروگرام آفس:**

پی او بکس 610، ست پارہ روڈ، سکردو، بلتستان، گلگت بلتستان پاکستان

فون: (+92-5831)50320-2 فیکس: (+92-5831)50324

**لائزین آفس اسلام آباد:**

مکان نمبر 343، سٹریٹ 32، سیکٹر F-11/2، اسلام آباد، پاکستان

فون: (+92-51)2100645-9